مذہبِ احناف سے متعلق غلط فہمی کے ازالے کے لیے مطالعہ کیجیے

رکعاتِ وتر کی تعداد
اور ان کی ادائیگی کا طریقہ

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

رکعاتِ وتر کی تعداد اور ان کی ادائیگی کا طریقہ:

احناف کا مذہب یہ ہے کہ وتر کی رکعات تین ہیں، یہ تین رکعات ایک ہی سلام کے ساتھ اکھٹی ادا کرنی ہیں اور یہ سلام تیسری رکعت کے بعد ہی پھیرا جائے گا۔

احناف کا یہ مذہب متعدد دلائل سے ثابت ہے:

حضور اقدس ﷺ سے ثبوت:

1۔«سنن النسائي» میں ہے کہ:

١٦٩٨- أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال: حدثنا بشر بن المفضل قال: حدثنا سعيد عن قتادة، عن زرارة بن أوفى، عن سعد بن هشام: أن عائشة حدثته: أن رسول الله ﷺ كان لا يسلم في ركعتي الوتر.

2۔ «موطأ إمام محمد» میں ہے کہ:

٢٦٦- قال محمد: أخبرنا سعيد بن أبي عروبة عن قتادة، عن زرارة بن أبي أوفى، عن سعيد بن هشام، عن عائشة: أن رسول الله ﷺ كان لا يسلم في ركعتي الوتر.

3۔ «سنن الدارقطني» میں ہے کہ:

٧- حدثنا أبو محمد بن صاعد: ثنا محمد بن عمرو بن سليمان: ثنا يزيد بن زريع: ثنا سعيد بن أبي عروبة: ثنا قتادة، ح: وثنا الحسين بن إسماعيل: ثنا أحمد بن منصور: ثنا أبو بدر شجاع بن الوليد بن قيس: ثنا سعيد بن أبي عروبة عن قتادة، عن زرارة بن أوفى، عن سعد بن هشام، عن عائشة قالت: كان نبي الله ﷺ لا يسلم في ركعتي الوتر.

4۔ «شرح معاني الآثار» میں ہے کہ:

١٥٤٦- حدثنا أبو بشر الرقي قال: ثنا شجاع بن الوليد عن سعيد بن أبى عروبة، عن قتادة، عن زرارة بن أوفى، عن سعد بن هشام، عن عائشة رضي الله عنها

قالت: كان نبي الله ﷺ لا يسلم في ركعتي الوتر.

5۔ «مصنف ابن أبي شيبة» میں ہے کہ:

٦٩١٢- حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ سَعدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

یہ پانچوں احادیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہیں، وہ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ وتر کی دوسری رکعت کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے (بلکہ تیسری رکعت کے بعد ہی پھیرتے تھے)۔

6۔ «سنن النسائي» میں ہے کہ:

١٧٠١- أخبرنا يحي بن موسى قال: أنبأنا عبد العزيز بن خالد قال: حدثنا سعيد بن أبي عروبة عن قتادة، عن عزرة، عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزي، عن أبيه، عن أبي بن كعب قال: كان رسول الله ﷺ يقرأ في الوتر بـ«سبح اسم ربك الأعلى»، وفي الركعة الثانية بـ«قل يا أيها الكافرون»، وفي الثالثة بـ«قل هو الله أحد». ولا يسلم إلا في آخرهن، ويقول يعني بعد التسليم: سبحان الملك القدوس ثلاثا.

7۔ «السنن الكبرى للإمام البيهقي» میں ہے کہ:

٥٠٥٩- أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِسْفِرَائِينِيُّ ابْنُ السَّقَّا بِنَيْسَابُورَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادَةَ الْقَطَّانُ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ: حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ مِسْعَرٍ: حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاثِ رَكَعَاتٍ، لا يُسَلِّمُ فِيهِنَّ حَتَّى يَنْصَرِفَ: الأُولَى بِـ(سَبِحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى)، وَالثَّانِيَةُ بِـ(قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ)، وَالثَّالِثَةُ بِـ(قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ)، وَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :«سُبْحَانَ اللهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ» مَرَّتَيْنِ وَرَفَعَ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ.

ان دونوں احادیث میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ تین رکعت وتر کے درمیان میں سلام نہیں پھیرتے تھے بلکہ وتر کی آخری رکعت کے بعد ہی سلام پھیرتے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور اہلِ مدینہ سے ثبوت:

«المستدرك للحاكم» میں ہے کہ :

١١٤٠- عن قتادة، عن زرارة بن أوفى، عن سعد بن هشام، عن عائشة قالت: كان رسول الله ﷺ يوتر بثلاث لا يسلم إلا في آخرهن. وهذا وتر أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه و عنه أخذه أهل المدينة.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ تین رکعات وتر کے آخر ہی میں سلام پھیرتے تھے۔اس کے بعد«المستدرك للحاكم» میں ہے کہ یہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وتر ہے اور انہی سے مدینہ والوں نے یہ وتر سیکھی ہے۔

حضرات صحابہ کرام سے ثبوت:

«شرح معاني الآثار» میں ہے کہ:

١٦١٢- حدثنا أبو بكرة قال: ثنا أبو داود قال: ثنا أبو خالدة قال: سألت أبا العالية عن الوتر فقال: علمنا أصحاب محمد ﷺ أو علمونا أن الوتر مثل صلاة المغرب غير أنا نقرأ في الثالثة، فهذا وتر الليل وهذا وتر النهار.

حضرت ابوالعالیہ تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرات صحابہ نے یہ سکھایا ہے کہ وتر کی نماز مغرب کی نماز کی طرح ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہم وتر کی تیسری رکعت میں قرات کرتے ہیں[یعنی سورت فاتحہ اور سورت دونوں پڑھتے ہیں، یا جہراً قرأت مراد ہے۔]

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

«مصنف عبد الرزاق» میں ہے کہ:

٤٦٥٩- عبد الرزاق عن معمر، عن قتادة، عن الحسن قال: كان أبي بن كعب يوتر بثلاث لا يسلم إلا في الثالثة مثل المغرب.

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے اور مغرب کی نماز کی طرح تیسری رکعت کے آخر میں ہی سلام پھیرا کرتے تھے۔

آگے ذکر ہونے والے دلائل «مصنف ابن أبي شيبة» سے لیے گئے ہیں، جن میں سے ہر ایک کے ساتھ حدیث نمبر موجود ہے، ساتھ میں یہ بھی یاد رہے کہ یہ کتاب امام ابو بکر عبداللہ ابن ابی شیبہ نے لکھی ہے جو کہ امام بخاری، امام احمد، امام مسلم اور امام ابو داود رحمہم اللہ کے جلیل القدر استاد ہیں:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

٦٨٨٩: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَن الأَعْمَش، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: الْوِتْرُ ثَلاَثٌ رَكَعَاتٍ كَصَلاةِ الْمَغْرِبِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر تین رکعات ہیں مغرب کی طرح۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

٦٩١٠: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ، لَمْ يُسَلِّمْ إِلا فِي آخِرِهِنَّ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے تین رکعات وتر پڑھی اور آخر ہی میں سلام پھیرا۔

حضرت امام مکحول تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

٦٩٠٦: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ، لا يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ.

حضرت امام مکحول تابعی تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے اور آخری رکعت ہی میں سلام پھیرا کرتے تھے۔

امام سعید بن مسیب تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت :

٦٩٠٧: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: لا يُسَلَّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ.

امام سعید بن مسیب تابعی فرماتے ہیں کہ وتر کی دوسری رکعت میں سلام نہیں پھیرا جائے گا۔

امام ابراہیم نخعی تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت :

٦٩٠٨: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: نَهَانِي إِبْرَاهِيمُ أَنْ أُسَلِّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ.

امام حماد فرماتے ہیں کہ امام ابراہیم نخعی تابعی نے مجھے وتر کی دوسری رکعت میں سلام پھیرنے سے منع فرمایا ہے۔

امام ابو العالیہ تابعی اور امام خلاس تابعی رحمہما اللہ سے ثبوت :

٦٩٠٩: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْعَالِيَةَ وَخِلاَسًا عَنِ الْوِتْرِ، فَقَالا: اَصْنَعُ فِيهِ كَمَا تَصْنَعُ فِي الْمَغْرِبِ.

امام ابو العالیہ تابعی اور امام خلاس تابعی فرماتے ہیں کہ ہم تو وتر مغرب کی طرح پڑھتے ہیں۔

ایک ہی سلام کے ساتھ تین رکعات وتر مسلمانوں کا متفق علیہ مسئلہ :

٦٩٠٤: حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: أَجْمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَنَّ الْوِتْرَ ثَلاَثٌ، لا يُسَلِّمُ إِلا فِي آخِرِهِنَّ.

حضرت امام حسن بصری تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ وتر تین رکعات ہیں اور سلام ان کے آخر ہی میں پھیرا جائے گا۔

امام ابن منذر رحمہ اللہ نے مختلف مذاہب ذکر کرتے ہوئے یہ بھی ذکر فرمایا کہ متعدد ائمہ کرام کے نزدیک وتر کی تین رکعات کے آخر ہی میں سلام پھیرا جائے گا، اور یہی مذہب حضرت عمر، حضرت علی، حضرت ابی بن کعب، حضرت انس، حضرت ابن عباس، حضرت ابن مسعود اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہم سے بھی ثابت ہے۔ یہ مذہب بیان کرنے کے بعد اس مذہب کے متعدد دلائل بیان فرمائے، ملاحظہ فرمائیں:

«الأوسط للإمام ابن منذر» میں ہے کہ:

وَقَالَتْ طَائِفَةٌ: يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، وَمِمَّنْ رُوِيَ عَنْهُ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، وَابْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو أُمَامَةَ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ:

٢٦٤٧- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ذَاتَ يَوْمٍ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، ثُمَّ تَجَوَّزَ بَعْدَهَا بِرَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ ثَابِتٌ: أَلَا يُوتِرُ؟ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يُرِيَنِي وِتْرَهُ، قَالَ: «فَأَوْتَرَ بِثَلَاثٍ كَأَنَّهُنَّ الْمَغْرِبُ».

٢٦٤٨- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ.

٢٦٤٩- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قَالَ لِيَ ابْنُ عَفَّانَ قَالَ: ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: الْوِتْرُ بِثَلَاثٍ كَوِتْرِ النَّهَارِ الْمَغْرِبِ.

٢٦٥٠- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ

لَمَّا دَفَنَ أَبَا بَكْرٍ وَفَرَغَ مِنْهُ وَقَدْ كَانَ صَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ أَوْتَرَ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ، وَأَوْتَرَ مَعَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

٢٦٥١- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: ثنا عَارِمٌ، قَالَ: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: ثنا أَبُو هَارُونَ الْغَنَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حِطَّانَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: الْوِتْرُ ثَلَاثَةٌ.

٢٦٥٢- حَدَّثَنَا مُوسَى، قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: ثنا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ يَعْنِي يُوتِرُ بِثَلَاثٍ.

٢٦٥٣- حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كَانَ أَبُو أُمَامَةَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَبِهِ قَالَ أَصْحَابُ الرَّأْيِ، وَقَالَ سُفْيَانُ: «أَعْجَبُ إِلَيَّ ثَلَاثٌ.

ان تمام دلائل سے معلوم ہوا کہ احناف کا مذہب حضور اقدس ﷺ سے بھی ثابت ہے، حضرات صحابہ کرام سے بھی ثابت ہے اور جلیل القدر تابعین سے بھی الحمدللہ۔

مبین الرحمٰن
نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
22 شوال 1438 ھ\ 17 جولائی 2017
03362579499